السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔جو آدمی نمازِ جمعہ پڑھتا ہے، باقی کوئی نماز نہیں پڑھتا کیا ایسا آدمی کافر ہے؟

2۔کیا ایسا کلمہ توحید کا اقرار کرنے والا ہمیشہ دوزخ میں رہے گا یا کلمہ توحید کی وجہ سے دوزخ سے نکال لیا جائے گا؟

3۔کیا ایسے آدمی کو سلام کہنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: «مَن ترکَ صلاةَ العَصرِ فقد حَبِطَ عَمَلُہ» 1

''جس نے نمازِ عصر چھوڑی تو اس کا عمل حبط ہوگیا۔''

اس حدیث سے ثابت ہوا اس کا جمعہ حبط ہے۔آپ کی شقوق ثلاثہ سے دو کا جواب تو اس حدیث میں بیان ہوگیا ہے۔رہی تیسری شق تو اس کا جواب یہ ہے کہ اسے سلام کہنا چاہیے کیونکہ ظاہر میں وہ اپنے آپ کو مسلم کہتا اور کہلوتا ہے۔پھر عبداللہ بن ابی ابن سلول اور اس کے ساتھیوں کا حکم معلوم ہی ہے وہ کلمہ بلکہ نماز بھی پڑھتے تھے تو ثابت ہوا کہ انسان کے اندر کفر موجود ہو تو کلمہ توحید اسے نجات نہیں دلائے گا۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد09ص